سوال

(561)فطرہ میں ہم مکئی دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں عام پیداوار مکئی ہے اوراس کا خرچ بھی زیادہ ہے گندم اورجو کی پیداوارکم اورخرچ بھی کم ہے۔ لہذا فطرہ میں ہم مکئی دے سکتے ہیں یا نہیں؟ اوردھان بھی دینا جائز ہے یا نہیں اگر جائزہے تو نصف صاع دے سکتے ہیں۔ (حکیم شرف الدین احمد موتیہار)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ فطر کے متعلق دو حدیثیں آئی ہیں۔ ایک صاع کی دوسری نصف صاع کی قحط سالی کے زمانے میں نصف صاع والی حدیث پر عمل کرنا ان شاء اللہ کافی ہوگا۔ صاع مدنی انگریزی اڑہائی سیر کے برابر ہے۔ جس ملک میں جو چیز طعام یعنی قابل قوت ہو اس میں سے صدقہ فطر ادا کرنا ناجائز ہے۔

شرفیہ

صدقہ فطر کی حدیثیں صحیحین وغیرہ میں ثابت ہیں۔ صاع من تمرا او شعیر۔ ایک روایت میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ بھی آیا ہے۔

"کنا نخرج زکواة الفطر اذا کان فینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صاعا من طعام"

اور جامع ترمذی اور مستدرک حاکم وغیرہ میں دان من قمح بھی آیا ہے۔ روایات میں کچھ کلام ہے۔ مگر متعدد روایات ہیں۔ لہذا قوت حاصل ہے تو دو مد بھی جائز ہے۔ یعنی گیہوں کا اور ہر اناج کا ایک صاع فطرہ ہے۔ صرف گیہوں کا نصف ہے۔ اور قحط کی شرط نہیں۔ مطلقاً جائز ہے۔ ملاحظہ ہو نیل الاوطار وغیرہ اور صاع نبوی کا پیمانہ میں نے خود وزن کیا ہے۔ جو ایک مد نبوی گندم عمدہ پورے تین پاؤ کا ہے۔ اور جو گندم ذرا کمزور اور ہلکا ہے۔ وہ تین پاؤ سے ذرا کم ہے۔ مگر ڈھائی سیر مطلقا نہیں۔ تین ہی صحیح ہے اور مسور اور چنا جو جوار مٹر ماش۔ وغیرہ غلے ہر ایک کا وزن ایک سا نہیں مختلف ہے۔ جو 9چھٹانک کا ایک مد ہے۔ جو ایک صاع سوا دو سیر ہے۔ اور گیہوں پورے سیر کا ایک صاع۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد01ص731

محدث فتویٰ